حصنِ مسلم



تالیف

فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وھف القحطانی

ترجمہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالسلام بن محمد رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ قدوسیہ

maktabaqudusia.com

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

حصن المسلم

من کلام سید المرسلین

جمع و ترتیب

فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی

ترجمہ

فضیلۃ الشیخ عبد السلام بن محمد رحمہ اللہ

تحقیق: الشیخ محمد زکریا زاہد رحمہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ

رحمان مارکیٹ ● غزنی سٹریٹ ● اردو بازار

لاہور ● پاکستان

Tel: 042/37231525, Cell: 0321-4460457

E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com

facebook.com/Quddusia

maktabaquddusia.com

ذکر کی فضیلت

اللہ رب العالمین فرماتے ہیں:

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ (1)

''سو تم مجھے یاد کرو میں تمھیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری ہرگز نہ کرو۔''

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ (2)

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ کثرت سے یاد کیا کرو۔''

وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ (3)

''اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔''

وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن

(1) سورۃ البقرۃ 2/152، (2) سورۃ الأحزاب: 33/41، (3) سورۃ الأحزاب: 33/35.

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ [1]

''اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے اور بلند الفاظ کے بغیر صبح و شام یاد کر اور غافلوں سے نہ ہو جانا۔''

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ۔ [2]

''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔''

اور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ؟

[1] سورۃ الأعراف: 205/7. [2] صحیح بخاری: 6407.

قَالُوا: بَلٰى- قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى. ①

''کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمھارے سب اعمال سے بہتر، تمھارے مالک کے ہاں سب سے پاکیزہ، تمھارے درجات میں سب سے بلند اور تمھارے سونا چاندی خرچ کرنے سے بھی بہت بہتر ہے۔ اور تمھارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے (میدانِ جنگ میں) ملو۔ تم ان کی گردنیں اتارو اور وہ تمھاری گردنیں اتار دیں۔'' صحابہ نے عرض کیا: ''کیوں نہیں!'' (ہمیں ضرور بتلایئے) آپ ﷺ نے فرمایا: ''(پیچھے بیان کردہ اعمالِ صالحہ سے بہت بہتر) اللہ کو یاد کرنا ہے۔''.....اور آپ ﷺ نے فرمایا:

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِيْ۔ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ۔ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَإٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ۔ وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا۔ وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ بَاعًا. وَاِنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ، اَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً۔ ②

① جامع الترمذي: 3377 صحيح ابن ماجه: 316/2 صححه الالبانی

② صحيح بخاری: 7405۔ صحيح مسلم: 2675۔ الفاظ بخاری کے ہیں۔

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ: الٓمٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ: أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ.[1]

''جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھتا ہے، اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے ساتھ ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ''الٓمٓ'' ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔'' (یوں الٓمٓ پڑھنے سے تیس نیکیاں ملیں گی۔)

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ، فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ

[1] جامع الترمذی: 2910 صححه الألباني۔ صحیح جامع الصغیر: 340/5.